FD-10
روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر عبدالسمیع خان web:http://www.alfazal.org
Email:editor@alfazl.org

پیر 25 ؍ اگست 2008ء 22 شعبان 1429 ہجری 25 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 194

حضرت ابوبکرؓ کی تلاوت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ نے آغاز اسلام میں مکہ میں اپنی حویلی کے صحن میں ایک مسجد بنائی اور اس میں نماز اور قرآن پڑھا کرتے تھے۔ ان کے پاس مشرک عورتیں اور لڑکے کھڑے ہو جاتے اور تعجب کرتے۔ حضرت ابوبکرؓ بہت رونے والے آدمی تھے جب قرآن پڑھتے تو آنکھوں پر قابو نہ پا سکتے۔ اس بات نے مشرک سرداروں کو خوفزدہ کر دیا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب المسجد یکون فی الطریق حدیث نمبر:456)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بے نظیر صدق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو صدیق کا خطاب دیا ہے' تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ کہ آپؓ میں کیا کیا کمالات تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو اس کے دل کے اندر ہے اور اگر غور سے دیکھا جائے تو حقیقت میں حضرت ابوبکرؓ نے جو صدق دکھایا' اس کی نظیر ملنی مشکل ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ہر زمانہ میں جو شخص صدیق کے کمالات حاصل کرنے کی خواہش کرے اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ابوبکری خصلت اور فطرت کو اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے جہاں تک ممکن ہو مجاہدہ کرے اور پھر حتی المقدور دعا سے کام لے۔ جب تک ابوبکری فطرت کا سایہ اپنے اوپر ڈال نہیں لیتا اور اسی رنگ میں رنگین نہیں ہو جاتا۔ صدیقی کمالات حاصل نہیں ہو سکتے۔

ابوبکری فطرت کیا ہے؟

ابوبکری فطرت کیا ہے؟ اس پر مفصل بحث اور کلام کا یہ موقع نہیں' کیونکہ اس کے تفصیلی بیان کے لئے بہت وقت درکار ہے۔ میں مختصراً ایک واقعہ بیان کر دیتا ہوں اور وہ یہ کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا اظہار فرمایا۔ اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ شام کی طرف سوداگری کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جب واپس آئے' تو ابھی راستہ ہی میں تھے کہ ایک شخص آپؓ سے ملا۔ آپؓ نے اس سے مکہ کے حالات دریافت فرمائے اور پوچھا کہ کوئی تازہ خبر سناؤ۔ جیسا کہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان سفر سے واپس آتا ہے' تو راستہ میں اگر کوئی اہل وطن مل جائے' تو اس سے اپنے وطن کے حالات دریافت کرتا ہے۔ اس شخص نے جواب دیا کہ نئی بات یہ ہے کہ تیرے دوست محمدؐ نے پیغمبری کا دعویٰ کیا ہے۔ آپؓ نے یہ سنتے ہی فرمایا کہ اگر اس نے یہ دعویٰ کیا ہے' تو بلاشبہ وہ سچا ہے۔ اسی ایک واقعہ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آپؓ کو کس قدر حسن ظن تھا۔ معجزے کی بھی ضرورت نہیں سمجھی اور حقیقت بھی یہی ہے کہ معجزہ وہ شخص مانگتا ہے جو مدعی کے حالات سے ناواقف ہو اور جہاں غیریت ہو اور مزید تسلی کی ضرورت ہو' لیکن جس شخص کو حالات سے پوری واقفیت ہو تو اسے معجزہ کی ضرورت ہی کیا ہے۔ الغرض حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ راستہ میں ہی آنحضرتؐ کا دعویٰ نبوت سن کر ایمان لے آئے۔ پھر جب مکہ میں پہنچے تو آں حضرتؐ کی خدمت مبارک میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا آپؐ نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں یہ درست ہے۔ اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپؐ گواہ رہیں کہ میں آپؐ کا پہلا مصدق ہوں۔ آپؓ کا ایسا کہنا محض قول ہی قول نہ تھا' بلکہ آپ نے اپنے افعال سے اسے ثابت کر دکھایا اور مرتے دم تک اسے نبھایا اور بعد مرنے کے بھی ساتھ نہ چھوڑا۔

(ملفوظات جلد اول ص 247)

بیوت الحمد منصوبہ میں مالی قربانی

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 106 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے چھ صد سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 10 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

☆☆☆

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات

نمبر 2

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور کی بطور ڈائریکٹر فضل عمر فاؤنڈیشن تقرری کب ہوئی۔

جواب: یکم جنوری 1970ء کو۔

سوال: حضور نے خلافت سے قبل دورہ امریکہ و کینیڈا کب فرمایا۔

جواب: جولائی 1978ء میں۔

سوال: آپ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے صدر کب مقرر ہوئے۔

جواب: یکم جنوری 1979ء کو (منصب خلافت پر فائز ہونے تک اس عہدہ پر رہے)

سوال: حضور نے پہلی دفعہ درس القرآن کب ارشاد فرمایا۔

جواب: 15 تا 17 جولائی 1980ء کو۔

سوال: خلافت سے قبل کن جماعتی عہدوں پر فائز رہے۔

جواب: ناظم ارشاد وقف جدید، قائد ربوہ خدام الاحمدیہ☆، مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ، مہتمم صحت جسمانی، نائب صدر اور صدر خدام الاحمدیہ، صدر فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ ایسوسی ایشن، ممبر افتاء کمیٹی، ڈائریکٹر فضل عمر فاؤنڈیشن، ممبر صد سالہ جوبلی منصوبہ، صدر خیل للرحمان کمیٹی، صدر انصار اللہ، امیر مقامی، صدر مجلس طلبائے سابق جامعہ احمدیہ، سرپرست احمدیہ آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز، سرپرست احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن، نائب افسر جلسہ سالانہ۔

☆ (نوٹ: ابتداء میں ربوہ کے قائد مرکزی عاملہ کا حصہ نہیں ہوتے تھے بعد ازاں 1959ء میں ''قائد ربوہ'' کو ''مہتمم مقامی'' کا نام دے کر مرکزی عاملہ خدام الاحمدیہ میں شامل کر دیا گیا)

سوال: آپ کب منصب خلافت پر متمکن ہوئے۔

جواب: 10 جون 1982ء کو۔

سوال: انتخاب خلافت کن کی صدارت میں منعقد ہوا۔

جواب: مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (وکیل اعلیٰ تحریک جدید) کی صدارت میں۔

سوال: انتخاب خلافت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اَلَیْسَ اللّٰہُ والی حضرت مسیح موعود کی تاریخی انگوٹھی کس نے پہنائی۔

جواب: حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے۔

سوال: حضور نے خلافت کا پہلا خطبہ جمعہ کب اور کہاں ارشاد فرمایا۔

جواب: 11 جون 1982ء کو بیت اقصیٰ ربوہ میں۔

سوال: حضور کا پہلا تحریری پیغام کب جاری ہوا اور وہ کیا تھا۔

جواب: 13 جون 1982ء کو حضور نے جماعت کے نام پہلا تحریری پیغام جاری فرمایا جس میں فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

سوال: کورین زبان میں احمدیہ لٹریچر کی اشاعت کا آغاز کب ہوا۔

جواب: 15 جولائی 1982ء کو۔

سوال: پہلے دورہ یورپ پر آپ کب تشریف لے گئے۔

جواب: 28 جولائی 1982ء کو۔

سوال: حضور نے پہلی پریس کانفرنس کب فرمائی۔

جواب: 5؍اگست 1982ء کو اوسلو ناروے میں۔

سوال: آپ نے سپین میں بننے والی بیت بشارت کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 10 ستمبر 1982ء کو۔

سوال: حضور کے دور خلافت میں پہلے جماعتی اجتماعات کب ہوئے۔

جواب: 15 تا 17؍اکتوبر 1982ء۔

سوال: حضور نے بیوت الحمد منصوبہ کا اعلان کب ہوا۔

جواب: 29؍اکتوبر 1982ء کو بیوت الحمد منصوبہ کا بیت اقصیٰ میں اعلان فرمایا۔ نیز کم قیمت کے مکان کا نقشہ تیار کرنے کے لئے احمدی انجینئر وں میں مقابلے کا اعلان فرمایا۔

مکرم مسعود احمد طاہر صاحب صدر جماعت

چک 96 گ ب صرتح کے خلافت جوبلی پروگرام

بفضل خدا تعالیٰ صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں چک نمبر 96 گ ب صرتح ضلع فیصل آباد میں مارچ اپریل مئی اور جون میں درج ذیل پروگرام منعقد ہوئے۔

9 مارچ 2008ء

بفضل خدا تعالیٰ جماعت ہذا میں جلسہ خلافت جوبلی نماز ظہر کے بعد منعقد ہوا جس کی صدارت محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ نے کی تلاوت اور نظم کے بعد محترم ناظم صاحب نے خلافت کی ضرورت و اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس جلسہ کی کل حاضری 166 احباب پر مشتمل تھی۔

لجنہ کا پروگرام

مورخہ 27 اپریل صبح 10 بجے لجنہ و ناصرات کا جلسہ خلافت جوبلی منعقد ہوا جس کی صدارت مقامی صدر صاحبہ لجنہ نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد خلافت کے مختلف عناوین پر 5 تقاریر ہوئیں۔ اس جلسہ میں کل حاضری 117 تھی۔ جلسہ کے اختتام پر تمام حاضرین جلسہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

جلسہ خلافت خامسہ

مورخہ 22؍اپریل بعد نماز مغرب احمدیہ بیت الذکر میں جلسہ خلافت خامسہ خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد ہارون شہزاد صاحب معلم وقف جدید نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زندگی قبل از خلافت اور پھر محترم عطاء المنان صاحب قمر معلم وقف جدید 96 گ ب صرتح نے بعد از خلافت کے حالات کے موضوع پر تقاریر کیں۔ اس جلسہ کی حاضری 89 رہی۔

صد سالہ جشن خلافت جوبلی کے پیش نظر احباب و خواتین نے مورخہ 25 مئی بروز اتوار نفلی روزہ رکھا۔

27 مئی 2008ء کے پروگرام

بفضل خدا تعالیٰ اس دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ کل 276 احباب و خواتین نے نماز تہجد ادا کی۔ نماز فجر کے بعد خصوصی درس محترم عطاء المنان صاحب قمر معلم وقف جدید نے خلافت کی اہمیت و برکات پر دیا۔ درس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ بعدہ احباب جماعت کو شرینی کے پیکٹ تقسیم کئے گئے۔

جماعتی نظام کے تحت 3 بکروں کی قربانی کی گئی۔

جلسہ یوم خلافت لندن

ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات سننے اور دیکھنے کے لئے احمدیہ بیت الذکر میں انتظام تھا بیت الذکر اور اس کے گرد و نواح کی تین اطراف بازاروں میں بھی صفائی کی گئی پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ بیت الذکر میں اور صحن میں خلافت جوبلی کے بینرز آویزاں کئے گئے۔ صحن والی طرف ٹائلیں بھی لگائی گئیں۔ تمام احباب جماعت مرد و خواتین نے جن کی تعداد 400 تھی بیت الذکر میں حضور انور کا تاریخی خطاب دیکھا اور عہد دہرایا حضور انور کے خطاب اور دعا کے بعد نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کی گئیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیت الذکر کے صحن میں کھانا پیش کیا گیا۔ 20 بیمار احباب و خواتین کا کھانا پیک کر کے ان تک پہنچایا گیا۔

جلسہ بابت خلافت رابعہ

خلافت رابعہ کے حوالہ سے مورخہ 15 جون بعد نماز مغرب جلسہ کا انعقاد ہوا صدارت خاکسار نے کی تلاوت و نظم کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت و سوانح اور خلافت رابعہ کی تحریکات کے عناوین پر تقاریر ہوئیں۔ اس جلسہ کی کل حاضری 120 تھی۔

مقامی لجنہ کا خلافت رابعہ کے حوالہ سے ایک جلسہ علیحدہ بھی منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد خلافت رابعہ کے دور کی ترقیات پر دو تقاریر ہوئیں کل حاضری لجنہ و ناصرات 76 رہی یہ پروگرام مورخہ 15 جون کو بیت الذکر میں منعقد ہوا۔

کوئز پروگرام

خلافت جوبلی کے حوالہ سے مورخہ 9 مئی کو لجنہ کا ایک کوئز پروگرام منعقد ہوا اس پروگرام میں لجنہ سے انفرادی سطح پر خلافت اور صد سالہ جوبلی کی دعاؤں کے بارے میں سوالات پوچھے گئے اس پروگرام میں 54 لجنہ شامل ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

درخواست دعا

❁ مکرم محمد زاہد عمر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چچا زاد بہن عزیزہ طوبیٰ کوثر بنت مکرم محمد شریف صاحب عمر 12 سال چک نمبر 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد کے دل کا اپریشن گلاب دیوی ٹرسٹ لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کو کامیاب کرے، شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم ماسٹر علیم الدین صاحب دار العلوم شرقی ہادی بعارضہ بخار شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مرتبہ: مکرم منصور احمد لقمان صاحب

حضرت مصلح موعود کی کتاب۔ اختلافات سلسلہ کی تاریخ کے صحیح حالات کے اہم مضامین کا تعارف۔ سوال و جواب کی شکل میں

س: یہ کتاب کس کی تصنیف ہے اور یہ کس کے جواب میں لکھی گئی ہے؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دسمبر 1921ء میں مولوی محمد علی صاحب کی کتاب THE SPILT جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ میں اختلافات کے متعلق غلط بیانیوں سے کام لیا ہے کے جواب میں ''آئینہ صداقت'' تحریر فرمائی جس کے باب دوم میں ''اختلافات سلسلہ کی سچی تاریخ کے صحیح حالات'' لکھے۔

س: خواجہ صاحب کی سلسلہ میں شمولیت کی کیا وجہ تھی؟

ج: وہ دین سے بیزار ہوکر مسیحیت کی طرف متوجہ ہو رہے تھے اور چونکہ اہل وعیال اور عزیز و اقارب کو چھوڑنا کوئی آسان کام نہیں ان کا دل اس وقت سخت کشمکش میں تھا۔ جب حضرت مسیحِ موعود کی تحریرات کے سامنے انہوں نے مسیحی پادریوں کو بھاگتے دیکھا تو ان کو اس کشمکش سے نجات ہوئی اور ان کو دین میں ایک ایسا مقام نظر آنے لگا جہاں انسان اپنا قدم جما کر مغربی علوم کے حملوں کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ چونکہ یہ فائدہ ان کو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے حاصل ہوا تھا وہ آپ کی جماعت میں شامل ہوگئے۔

س: 1897ء کے جلسہ اعظم لاہور کے لئے لکھے گئے حضرت مسیح موعود کے مضمون کے بارہ میں خواجہ صاحب کا کیا خیال تھا؟

ج: جب مضمون حضرت مسیح موعود نے لکھ کر خواجہ صاحب کو دیا تو انہوں نے اس پر ناامیدی کا اظہار کیا اور خیال کیا کہ یہ مضمون قدر کی نگاہوں سے نہ دیکھا جاوے گا اور خوامخواہ ہنسی کا موجب ہوگا۔

س: خواجہ صاحب نے ''مضمون بالا رہا'' کے اشتہار کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے اطلاع پا کر کہ ''مضمون بالا رہا'' قبل از وقت اس الہام کے متعلق اشتہار لکھ کر تمام لاہور میں شائع اور چسپاں کرنے کے لئے خواجہ صاحب کو دیا اور ان کو بہت کچھ تسلی اور تشفی بھی دلائی۔ مگر خواجہ صاحب چونکہ فیصلہ کئے بیٹھے تھے کہ مضمون نَعُوْذُ بِاللّٰہِ لغو اور بیہودہ ہے انہوں نے نہ خود اشتہار شائع کیا نہ لوگوں کو کرنے دیا۔ آخر حضرت مسیح موعود کا حکم بتا کر جب بعض لوگوں نے خاص زور دیا تو رات کے وقت لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہوکر چند اشتہار دیواروں پر اونچے کرکے لگا دیئے تاکہ لوگ ان کو پڑھ نہ سکیں اور حضرت مسیح موعود کو بھی کہا جاسکے کہ ان کے حکم کی تعمیل کر دی گئی ہے۔

س: 1905ء میں ''وطن'' اخبار کی تحریک پر خواجہ صاحب نے کیا معاہدہ کیا؟

ج: 1905ء میں خواجہ صاحب اور ان کے زیرِ اثر مولوی محمد علی صاحب نے اخبار ''وطن'' سے یہ معاہدہ کرلیا کہ ''ریویو آف ریلیجنز'' میں سے حضرت مسیح موعود کا ذکر نکال دیا جائے اور عام دینی باتیں ہوں اور ریویو کے ساتھ ایک ضمیمہ ہو جس میں سلسلہ کا ذکر ہو۔ لیکن حضرت مسیح موعود کی ناراضگی کی وجہ سے ان کو اس سے پیچھے ہٹنا پڑا۔

س: خواجہ صاحب اور محمد علی صاحب کی اس تحریک سے کیا اثر ہوا؟

ج: ان کی اس تحریک کی وجہ سے ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد جو مدت سے گندے عقائد میں مبتلا تھا کو جرأت ہوگئی اور اس نے حضرت مسیح موعود سے اس بارہ میں خط وکتابت شروع کردی اور اس خط وکتابت سے بعض ایسے عقائد کی بنیاد پڑ گئی جو آئندہ کے لئے غیر مبائعین کے عقائد کا مرکزی نقطہ قرار پائے۔

س: خلافت اولیٰ کی تجویز کے وقت محمد علی صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

ج: حضرت مسیح موعود کی وفات پر حضرت حکیم مولانا نورالدین کی خلافت کی تجویز پر مولوی محمد علی صاحب کو بہت برا معلوم ہوا اور انہوں نے انکار بھی کیا اور کہا کہ خلافت کا ثبوت کہاں سے ملتا ہے۔ مگر جماعت کی عام رائے کو اور اس وقت کی بے سروسامانی کو دیکھ کر دب گئے اور بیعت کرلی۔ بلکہ اس اعلان پر بھی دستخط کر دیئے جس میں جماعت کو اطلاع دی گئی تھی کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب ''الوصیت'' کے مطابق خلیفہ مقرر ہوئے ہیں۔ مگر ظاہری بیعت کے باوجود دل نے بیعت کا اقرار نہیں کیا اور اپنے ہم خیالوں اور دوستوں کی مجلس میں اس قسم کے تذکرے شروع کر دیئے جن میں خلافت کا انکار ہوتا تھا۔

س: مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ہم خیالوں نے لوگوں کو کیا سبق پڑھانا شروع کر دیا تھا؟

ج: انہوں نے جماعت کو یہ سبق پڑھانا شروع کیا کہ خدا کے ماموری مقرر کردہ جانشین اور خلیفہ صدر انجمن ہے جس کے یہ لوگ ٹرسٹی ہیں اور اس کی اطاعت تمام جماعت کے لئے ضروری ہے۔

س: صدر انجمن کی خلافت سے ان کی کیا مراد تھی؟

ج: صدر انجمن احمدیہ کی خلافت سے مراد درحقیقت مولوی محمد علی صاحب کی خلافت تھی جو اُس وقت بوجہ ایک منصوبہ کے اس کے نظم ونسق کے واحد مختار تھے۔

س: صدر انجمن احمدیہ کے ممبران کی تعداد کیا تھی اور مولوی محمد علی صاحب کے ہم خیال کتنے ممبران تھے؟

ج: صدر انجمن کے ممبران کی تعداد 14 تھی۔ ان میں سے قریباً 8 ممبران مولوی محمد علی صاحب کے خاص دوست تھے اور بعض اندھا دھند، بعض حُسنِ ظنی سے ہر ایک بات پر اٰمنَّا وَ صَدَّقْنَا کہنے کے عادی تھے۔

س: فتنہ کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کی رؤیا بیان کریں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میں نے دیکھا کہ ایک مکان ہے اس کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ تو مکمل ہے اور دوسرا نامکمل۔ نامکمل حصہ پر چھت پڑ رہی ہے، کڑیاں رکھی جاچکی ہیں مگر اوپر تختیاں نہیں رکھی گئیں اور نہ مٹی ڈالی گئی ہے۔ ان کڑیوں پر کچھ بھوسا پڑا ہے اور اس کے پاس میر اسحٰق صاحب، میرے چھوٹے بھائی مرزا بشیر احمد صاحب اور ایک اور لڑکا جو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا رشتہ دار تھا اور جس کا نام نثار احمد تھا اور جو اب فوت ہو چکا ہے (اللہ تعالیٰ اسے غریقِ رحمت کرے) کھڑے ہیں۔ میر محمد اسحٰق صاحب کے ہاتھ میں دیا سلائی کی ایک ڈبیہ ہے اور وہ اس میں سے دیا سلائی نکال کر اس بھوسے کو جلانا چاہتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ آخر یہ بھوسا جلایا تو جائے گا ہی مگر ابھی وقت نہیں ابھی نہ جلائیں ایسا نہ ہو کہ بعض کڑیاں بھی ساتھ ہی جل جاویں۔ اس پر وہ اس ارادہ سے باز رہے اور میں اُس جگہ سے دوسری طرف چل پڑا۔ تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ مجھے کچھ شور معلوم ہوا۔ مڑ کر دیکھتا ہوں کہ میر صاحب بے تحاشا دیا سلائیاں نکال کر جلاتے ہیں اور اس بھوسے کو جلانا چاہتے ہیں مگر اس خیال سے کہیں میں واپس نہ آجاؤں جلدی کرتے ہیں اور جلدی کی وجہ سے دیا سلائی بُجھ جاتی ہے۔ میں اس بات کو دیکھ کر واپس دوڑا کہ ان کو روکوں مگر پیشتر اس کے وہاں تک پہنچتا ایک دیا سلائی جل گئی اور اس سے انہوں نے بھوسے کو آگ لگا دی۔ میں دوڑ کر آگ میں کود پڑا اور آگ کو بجھا دیا مگر اس عرصہ میں کہ اس کے بجھانے میں کامیاب ہوتا چند کڑیوں کے سرے جل گئے۔''

س: حضرت خلیفہ اوّل نے شوریٰ کب بلائی؟

ج: 31 جنوری 1909ء کو۔

س: لاہور میں جماعت احمدیہ کا خاص جلسہ کس کے مکان پر ہوا اور اسمیں خواجہ صاحب نے کیا کہا؟

ج: خواجہ کمال الدین صاحب نے اپنے مکان پر جلسہ کیا اور لوگوں کو سمجھایا کہ سلسلہ کی تباہی کا خطرہ ہے۔ اصل جانشین حضرت مسیحِ موعود کی انجمن ہی ہے اور اگر یہ بات نہ رہی تو جماعت خطرہ میں پڑ جاوے گی اور سلسلہ تباہ ہو جاوے گا اور سب لوگوں سے دستخط لئے گئے کہ حسب فرمان حضرت مسیح موعود جانشین انجمن ہی ہے۔ صرف دو شخص یعنی حکیم محمد حسین صاحب قریشی سیکرٹری انجمن احمدیہ لاہور اور بابو غلام محمد صاحب فورمین ریلوے دفتر لاہور نے دستخط کرنے سے انکار کیا۔

س: مذکورہ دونوں احباب نے دستخط کرنے سے کیوں انکار کیا؟

ج: مذکورہ دونوں احباب نے دستخط کرنے سے انکار کرتے ہوئے جواب دیا کہ ہم تو ایک شخص کے ہاتھ پر بیعت کر چکے ہیں وہ ہم سے زیادہ عالم اور زیادہ خشیۃ اللّٰہ رکھتا ہے اور حضرت مسیحِ موعود کا ادب ہم سے زیادہ اس کے دل میں ہے جو کچھ وہ کہے گا ہم اس کے مطابق عمل کریں گے۔

س: قادیان میں اس فتنہ نے لوگوں پر کیا اثر ڈالا؟

ج: چونکہ دین کا معاملہ تھا اور لوگوں کو یقین دلایا گیا تھا کہ اس وقت اگر تم لوگوں کا قدم پھسلا تو بس ہمیشہ کے لئے جماعت تباہ ہوئی۔ لوگوں میں سخت جوش تھا اور بہت سے لوگ اس کام کے لئے اپنی جان دینے کیلئے بھی تیار تھے اور بعض لوگ صاف کہتے تھے کہ اگر مولوی صاحب (حضرت خلیفہ اوّل) نے خلاف فیصلہ کیا تو ان کو اسی وقت خلافت سے علیحدہ کردیا جاوے گا۔ بعض خاموشی سے خدا تعالیٰ کے فیصلہ کے منتظر تھے۔

س: اس فتنہ کی وجہ سے احمدیوں کی کیا حالت تھی؟

ج: اس فتنہ کی وجہ سے چند خودغرض لوگوں کے سوا باقی سب مُردہ کی طرح ہو رہے تھے اور ایک شخص اس امر کو بہت زیادہ پسند کرتا تھا کہ اسے اور اس کے اہل وعیال کو کولہو میں پیس دیا جائے بہ نسبت اس کے کہ وہ اختلاف کا باعث بنیں۔ دنیا باوجود فراخی کے سب کے لئے تنگ ہو رہی تھی اور زندگی باوجود آسائش کے موت سے بدتر معلوم ہو رہی تھی۔

س: حضرت مصلح موعود نے اپنی حالت کے بارہ میں کیا فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''جوں جوں رات (30 اور 31 جنوری 1909ء کی درمیانی رات) گزرتی جاتی تھی اور صبح قریب ہوتی جاتی تھی کرب بڑھتا جاتا تھا میں خدا تعالیٰ کے سامنے گڑگڑا کر دعا کر رہا تھا کہ خدایا! میں نے گو ایک رائے کو دوسری پر ترجیح دی ہے مگر الٰہی میں بے ایمان بننا نہیں چاہتا تو اپنا توفضل کر اور مجھے حق کی جستجو ہے۔ راستی کی تلاش ہے۔''

س: اس بارہ میں حضرت مصلحِ موعود کو کیا الہام ہوا؟

ج: الہام کا ترجمہ ہے ان لوگوں کو کہہ دے کہ تمہارا رب تمہاری پرواہ کیا کرتا ہے اگر تم اس کے حضور گر نہ جاؤ۔

س: حضور نے اس الہام کی کیا تشریح بیان فرمائی ہے؟

ج: حضور فرماتے ہیں: ''جب یہ الفاظ میری زبان پر جاری ہوئے تو میرا سینہ کھل گیا اور میں نے جان لیا کہ میرا خیال درست ہے۔ کیونکہ اس آیت کریمہ میں قل یعنی کہہ کا لفظ بتاتا ہے کہ میں یہ بات دوسروں کو کہہ دوں۔ پس معلوم ہوا کہ جو لوگ میرے خلاف خیال رکھتے ہیں ان سے خدا تعالیٰ ناراض ہے نہ مجھ سے۔

س: شیخ رحمت اللہ صاحب نے پراپیگنڈہ کرتے ہوئے کیا بات کہی تھی؟

ج: 31 جنوری 1909ء کی صبح نمازِ فجر کے وقت شیخ رحمت اللہ صاحب کہہ رہے تھے: ''غضب خدا کا ایک بچہ کو خلیفہ بنا کر چند شریر لوگ جماعت کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔''

س: حضرت خلیفہ اوّل نے نماز میں کس سورۃ کی تلاوت کی تھی؟

ج: سورۃ بروج کی آپ نے تلاوت فرمائی۔

س: کس آیت پر پہنچ کر بیت الذکر گویا ماتم کدہ بن گئی؟

ج: انّ الّذین فتنوا المومنین ...... یعنی وہ لوگ جو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو فتنہ میں ڈالتے ہیں اور پھر اس کام سے توبہ نہیں کرتے ان کے لئے ان کے اس فعل کے نتیجہ میں عذاب جہنم ہوگا اور جلا دینے والے عذاب میں وہ مبتلا ہوں گے۔ اس آیت پر تمام جماعت کا عجیب حال ہوگیا۔ یوں معلوم ہوتا تھا گویا یہ آیت اسی وقت نازل ہوئی ہے اور ہر ایک شخص کا دل خشیۃ اللہ سے بھر گیا۔ بیت الذکر یوں معلوم ہوتی تھی جیسے ماتم کدہ ہے۔ لوگوں کی زور سے چیخیں نکل جاتی تھیں۔ خود حضرت خلیفۃ المسیح کی آواز بھی شدت گریہ سے رک گئی۔ جب دوسری دفعہ اس آیت کو دہرایا تو تمام جماعت نیم بسمل ہوگئی اور چند لوگوں کے سوا سب کے دل دہل گئے۔ یہ ایک آسمانی نشان تھا اور تائید غیبی تھی۔

س: ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل سے کیا عرض کی؟

ج: ڈاکٹر صاحب نے کہا: ''مبارک ہو سب لوگوں کو سمجھا دیا گیا ہے کہ انجمن ہی جانشین ہے''۔

س: ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کی اس بات پر حضور نے کیا فرمایا؟

ج: حضرت خلیفہ اوّل نے فرمایا: ''کون سی انجمن؟ جس انجمن کو تم جانشین قرار دیتے ہو وہ تو خود بموجب قواعد کوئی حیثیت نہیں رکھتی''۔

س: بیت مبارک کی چھت پر کتنے لوگوں کا مجمع تھا؟

ج: قریباً دو اڑھائی سو افراد (نمائندگان جماعت) کا مجمع تھا۔

س: بیت مبارک کے بارہ میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: بیت مبارک ابتداءً بہت چھوٹی تھی۔ دعویٰ سے پہلے حضرت مسیح موعود نے صرف علیحدہ بیٹھ کر عبادت کرنے کی نیت سے اپنے گھر سے ملحق ایک گلی پر چھت ڈال کر اسے تعمیر کیا تھا۔ کوئی تین آدمی اس میں نماز پڑھ سکتے تھے۔ جب دعویٰ کے بعد لوگ ہجرت کر کے یہاں آنے لگے اور جماعت میں ترقی ہوئی تو جماعت کے چندہ سے اس بیت کو بڑھایا گیا۔

س: حضرت خلیفہ اوّل نے اپنی تقریر میں خلافت کے بارہ میں کیا فرمایا؟

ج: حضور نے فرمایا: ''خلافت ایک شرعی مسئلہ ہے۔ خلافت کے بغیر جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔ مجھے خدا تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اگر ان لوگوں میں سے کوئی شخص مرتد ہو جاوے گا تو میں اس کی جگہ تمہیں ایک جماعت دوں گا۔''

س: کن لوگوں کی دوبارہ بیعت لی گئی؟

ج: خواجہ کمال الدین صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم۔

س: مولوی محمد علی صاحب نے اس بیعت پر کیا کہا؟

ج: ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر کا بیان ہے کہ بیت کی چھت سے اترتے ہی مولوی محمد علی صاحب نے خواجہ صاحب کو کہا کہ آج ہماری سخت ہتک کی گئی ہے میں اس کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ہمیں مجلس میں جوتیاں ماری گئی ہیں۔

س: خواجہ صاحب نے خلافت کے متعلق کیا رنگ اختیار کیا؟

ج: خواجہ صاحب نے ظاہر میں خلافت کی اطاعت شروع کر دی اور عام مجالس میں اس کا تذکرہ ہی چھوڑ دیا اور یہ تدبیر اختیار کی کہ صدر انجمن کے معاملات میں جہاں کہیں بھی حضرت خلیفۃ المسیح کے کسی حکم کی تعمیل کرنی پڑتی وہاں حضرت خلیفۃ المسیح نہ لکھا جاتا بلکہ یہ لکھا جاتا کہ ''پریذیڈنٹ صاحب'' نے اس معاملہ میں یوں سفارش کی ہے اس لیے ایسا کیا جاتا ہے۔

س: خواجہ صاحب کی ''پریذیڈنٹ صاحب'' لکھنے میں کیا غرض تھی؟

ج: ان کی غرض یہ تھی کہ صدر انجمن کے ریکارڈ سے یہ بات ثابت نہ ہو کہ خلیفہ کبھی انجمن کا حاکم رہا ہے۔

س: خواجہ صاحب نے کس طرح شہرت حاصل کی؟

ج: خواجہ صاحب نے پبلک لیکچروں کا سلسلہ شروع کیا۔ خود لیکچر دیتے، خود ہی اپنے ہاتھ سے اپنے لیکچر کی تعریف لکھ کر سلسلہ کے اخبارات کو بھیج دیتے اور نیچے یکے از حاضرین لکھ دیتے۔ بعض دفعہ کسی دوست سے لکھوا کر اپنی تعریفوں کے شائع کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ کچھ لسانی بھی ان میں تھی۔ اس وجہ سے ان کو شہرت ہوئی اور ان کی مانگ شروع ہوئی اور لیکچروں کا سلسلہ وسیع ہوگیا۔ اس طرح خواجہ صاحب غیر احمدیوں کے بھی قریب ہوگئے۔

س: لوگوں کے اس سوال پر کہ احمدی اور غیر احمدی الگ الگ نماز کیوں پڑھتے ہیں خواجہ صاحب کا کیا جواب ہوتا؟

ج: خواجہ صاحب اپنی ہر دلعزیزی کے جانے کے خوف اور احمدیوں کی مخالفت کے ڈر کی کشمکش میں کئی طریقے اختیار کرتے۔ کبھی کہتے کہ یہ نماز کی مخالفت تو عام احمدیوں کے لئے ہے کہ دوسروں سے مل کر متاثر نہ ہوں میرے جیسے پختہ ایمان آدمی کیلئے نہیں میں تو آپ لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے کیلئے تیار ہوں۔ کہیں جواب دیتے ہم تو ایک امام کے تابع ہیں آپ لوگ ان سے دریافت کریں۔ کہیں کہہ دیتے اگر آپ لوگ کفر کا فتویٰ واپس لے لیں تو ہم نماز پیچھے پڑھنے کیلئے تیار ہیں۔

س: خواجہ صاحب نے اپنی عزت و شہرت کے راستہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کیلئے سب سے پہلے کیا تدبیر اختیار کی؟

ج: ''پیسہ اخبار'' اور ''وطن اخبار'' میں مرزا یعقوب بیگ سے ایک مضمون دلوایا کہ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت ایک عارضی حکم ہے۔

س: خواجہ صاحب کے لیکچروں میں کیا طریق عمل تھا؟

ج: خواجہ صاحب اپنے لیکچروں میں اس بات کا خاص خیال رکھتے کہ حضرت مسیح موعود کا ذکر نہ آوے۔ اگر کہیں سلسلہ مضمون میں حضرت مسیح موعود کا ذکر ضروری ہوتا تو بھی اسے ٹال جاتے۔

س: اس سوال پر کہ کیوں اپنے لیکچروں میں کبھی سلسلہ کا ذکر نہیں کرتے خواجہ صاحب کا جواب کیا ہوتا؟

ج: خواجہ صاحب کا اس سوال پر جواب یہی ہوتا کہ پہلے بڑے مسائل طے ہو جاویں پھر یہ مسائل آپ حل ہو جاویں گے۔ جب یہ لوگ ہمیں خدمت دین کرتے دیکھیں گے۔ کیا ان کے دلوں میں یہ خیال پیدا نہ ہوگا کہ یہی لوگ حق پر ہیں؟ میں تو سڑک صاف کر رہا ہوں۔ جنگل کے درخت کاٹ رہا ہوں ٹیلوں کو برابر کر رہا ہوں۔

س: خواجہ صاحب کے اس طریق کی غلطی سے لوگوں کو آگاہ کرنے کیلئے حضرت مصلح موعود نے کب لیکچر دیا؟

ج: 27 مارچ 1910ء کو۔

س: جماعت کے سیاسی انتظام کو بدلنے کیلئے کیا کوششیں کی جاتی تھیں؟

ج: اس امر کیلئے دو طرح کوشش کی جاتی ایک تو حضرت خلیفۃ المسیح کے تمام احکام کو ہدایات پریذیڈنٹ کے رنگ میں ظاہر کیا جاتا اور دوسرے اس طرح کہ مولوی محمد علی صاحب کو خلیفہ کی حیثیت دی جائے تا کہ جماعت پر ان کا خاص اثر ہو جائے اور دوسرے لوگوں کی نظریں بھی ان کی طرف اٹھنے لگیں۔ چنانچہ انجمن کے اجلاسات میں صاف طور پر کہا جاتا تھا کہ جو کچھ مولوی صاحب حکم دیں گے وہی ہم کریں گے۔

س: خواجہ صاحب کی کوششیں کس طرح اکارت گئیں؟

ج: 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح نے انجمن کو ایک خط لکھا کہ میں چونکہ خلیفہ ہوں ممبر انجمن اور صدر انجمن نہیں رہ سکتا میری جگہ مرزا محمود احمد کو پریذیڈنٹ مقرر کیا جاوے۔ اس طرح ان کی اس تدبیر کا خاتمہ ہوا۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الاول گھوڑے سے گر کر کب بیمار ہوئے؟ اور آپ کے معالج کون تھے؟

ج: 1910ء کے آخری مہینوں میں آپ گھوڑے سے گر گئے اور کچھ دن آپ کی حالت نازک ہوگئی۔ آپ کے معالج مرزا یعقوب بیگ صاحب تھے۔

س: مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ صاحب نے خلیفہ کے مترادف کیا لفظ وضع کر لیا تھا؟

ج: ان لوگوں نے خلافت کی جگہ ایک نئی قسم کا عہدہ پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کا وضع کر لیا تھا جو عملاً خلیفہ کے مترادف سمجھا جاتا تھا اور جس کے مدعی محمد علی صاحب تھے۔

س: خواجہ صاحب نے اپنے نام کے ساتھ کیا لکھنا شروع کر دیا؟

ج: خواجہ صاحب نے اپنے آپ کو خلیفۃ المسیح لکھنا شروع کر دیا۔

س: حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے انجمن ''انصاراللہ'' کب بنائی اور اسکے کیا فرائض تھے؟

ج: آپ نے یہ انجمن اپنی ایک رویا کی بناء پر 1911ء میں بنائی۔ اس کے فرائض میں دعوت الی اللہ خلیفۃ المسیح کی فرمانبرداری، تسبیح تحمید و درود کی کثرت، قرآن کریم اور احادیث کا پڑھنا اور پڑھانا، آپس میں محبت بڑھانا، بدظنی اور تفرقہ سے بچنا، نماز باجماعت کی پابندی رکھنا تھے۔

س: اس انجمن ''انصاراللہ'' میں کتنے ممبران شامل ہوئے اور شمولیت کی کیا شرط رکھی گئی؟

ج: انجمن ''انصاراللہ'' میں قریباً پونے دو سو ممبر شامل ہو گئے۔ ممبر ہونے کیلئے یہ شرط رکھی گئی کہ سات دن متواتر استخارہ کے بعد کوئی شخص اس انجمن میں شامل ہو سکتا ہے۔

س: خواجہ صاحب کے متعلق رویا میں حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے کیا دکھایا؟

ج: خواجہ صاحب خشک روٹی کو کیک سمجھے ہوئے ہیں اور اسی کو لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

س: مدارس عربیہ کو دیکھنے کی غرض سے حضرت خلیفہ ثانی نے کب اور کہاں کا سفر کیا؟

ج: اپریل 1912ء میں مدرسہ احمدیہ کے لیے سکیم تیار کرنے کی خاطر آپ وفد کے ہمراہ مختلف مدارس عربیہ کے دیکھنے کے لیے لکھنؤ، بنارس، کانپور گئے اور تقاریر کیں۔

س: لکھنؤ میں لیکچر کے بارہ میں بتائیے؟

ج: لکھنؤ میں دو لیکچروں کی تجویز تھی۔ ایک لیکچر کے بعد مخالفین کی طرف سے کچھ روک ہوئی مگر جماعت نے بھی اس روک کو عذر بنا کر مزید کوشش نہ کی اور دوسرا لیکچر رہ گیا۔

س: کانپور کے لیکچر کی کیا صورتحال رہی؟

ج: اس لیکچر میں ڈیڑھ ہزار یا اس سے زیادہ کا مجمع تھا۔ عموماً تعلیم یافتہ لوگ اور حکام اور تاجر اس میں شامل ہوئے۔ اڑھائی گھنٹہ تک آپ نے لیکچر دیا۔ سب نے نہایت شوق سے لیکچر سنا۔

س: خلیفہ اوّل کی وفات پر کس جماعت نے خلافتِ ثانیہ کی بیعت نہ کی؟

ج: جماعت بنارس بیعت سے باہر رہی۔

س: خواجہ صاحب کے ولایت جانے کا قصہ بیان کریں۔؟

ج: 1912ء میں خواجہ صاحب کی بیوی وفات پا گئی۔ اس غم کو غلط کرنے کے لئے انہوں نے

ہندوستان کا ایک لمبا دورہ کرنے کی تجویز کی اور ظاہر کیا گیا کہ یہ دورہ جماعت کے کاموں کیلئے چندہ جمع کرنے کے لیے ہے۔ یہ وفد کئی شہروں کا دورہ کرتے ہوئے بمبئی پہنچا۔ وہاں ایک احمدی رئیس کے گھر ٹھہرا۔ ان صاحب کو ولایت میں کوئی کام تھا جس کے لئے کسی معتبر آدمی کی تلاش تھی۔ انھوں نے خواجہ صاحب کو بھاری رقم کے علاوہ کرایہ وغیرہ بھی دینے کا وعدہ کیا۔ چنانچہ خواجہ صاحب نے اس موقعہ کو غنیمت جانا اور فوراً ولایت جانے کی تجویز کر دی۔

س: خواجہ صاحب نے اخبار ’’زمیندار‘‘ میں کیا اعلان کروایا؟

ج: لوگوں کا خیال ہے کہ مجھے کوئی سیٹھ یا کوئی غیر احمدی رئیس ولایت بھیج رہا ہے یہ بات غلط ہے۔ میں تو اعلائے کلمۃ اللہ کے لیے اپنا کام چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

س: رسالہ ’’پیغامِ صلح‘‘ اور ’’الفضل‘‘ کب اور کہاں سے جاری ہوئے؟

ج: جون 1913ء میں ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب، ڈاکٹر سیّد محمد حسین شاہ صاحب اور شیخ رحمت اللہ صاحب نے لاہور سے ’’پیغامِ صلح‘‘ اور وسط جون یعنی 18 جون 1913ء کو قادیان سے حضرت مرزا محمود احمد صاحب نے ’’الفضل‘‘ جاری کیا۔

س: ’’پیغام صلح‘‘ کی کیا غرض تھی اور اس میں کیا روش اختیار کی گئی؟

ج: اس رسالہ سے اصل غرض خواجہ صاحب کے مشن کی تقویت تھی۔ اس کے نکلنے سے وہ مواد جو خفیہ خفیہ جماعت میں پیدا ہو رہا تھا پھوٹ پڑا اور کھلے بندوں سلسلہ کی خصوصیات کو مٹانے کی کوشش کی جانے لگی۔ قادیان کی جماعت خاص طور پر سامنے رکھ لی گئی اور سلسلہ کے دشمنوں سے صلح کی داغ بیل پڑنے لگی۔

س: حضرت خلیفہ اوّل نے ’’پیغام صلح‘‘ کا کیا نام رکھا؟

ج: ’’پیغام صلح‘‘ میں خوب کھلم کھلا طور پر قادیان کی جماعت پر اعتراضات ہونے لگے۔ اس وجہ سے دشمن بھی اندرونی اختلاف سے آگاہ ہو گیا اور انہوں نے اس علم سے فائدہ اٹھا کر ان لوگوں کو فساد پر اور بھی زیادہ آمادہ کرنا شروع کر دیا اور کئی قسم کے سبز باغ دکھانے شروع کر دئے۔ حتی کہ حضرت خلیفۃ المسیح کو ’’پیغام صلح‘‘ کا نام ’’پیغام جنگ‘‘ رکھنا پڑا۔

س: خفیہ ٹریکٹ کب اور کس نے شائع کیے؟

ج: بنگال کے انارکسٹوں کے شاگرد بن کر مولوی محمد علی صاحب کے ہم خیالی لوگوں کی ایک جماعت نے دو ٹریکٹ اظہار الحق نمبر 1۔ اور اظہار الحق نمبر 2 نام سے وسط نومبر 1913ء میں ایک دو دن کے وقفہ سے شائع کیے۔ پہلا ٹریکٹ چار صفحہ کا اور دوسرا آٹھ صفحہ کا تھا۔ دونوں کے آخر میں لکھنے والے کے نام کی بجائے داعی اِلی الوصیت لکھا ہوا تھا۔ یعنی حضرت مسیح موعود کی وصیت کی طرف جماعت کو بلانے والا۔

س 57: ٹریکٹوں کی اشاعت سے کون سے قوانین کو توڑا گیا ہے؟

ج: قانونِ حکومت، قانونِ اخلاق اور قانونِ شریعت کو ان ٹریکٹوں کی اشاعت سے توڑا گیا ہے۔

قانونِ حکومت: ٹریکٹ شائع کرنیوالے نے اپنا نام شائع نہ کر کے قانون حکومت کو توڑا ہے۔

قانون اخلاق: خلیفۃ المسیح اور خاندان حضرت مسیح موعود پر ناپاک حملے اور الزامات لگا کر قانون اخلاق کی بھی خلاف ورزی کی گئی ہے۔

قانون شریعت: لکھنے والا اس شخص کی مخالفت کرتا ہے اور اسے مشرک اور بداخلاق قرار دیتا ہے جس کے ہاتھ پر وہ بیعت کر چکا ہے اور پھر ایسے ناپاک افتراء بغیر ثبوت و دلیل کے شائع کرتا ہے جنکا بغیر ثبوت کے زبان پر لانا حرام ہے اور جماعت میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ اس طرح قانون شریعت کو توڑتا ہے۔

س: مذکورہ دونوں ٹریکٹوں کا جواب کس نے دیا اور ان کے کیا نام رکھے گئے؟

ج: ان ٹریکٹوں میں چونکہ انجمن انصار اللہ کے خلاف خاص طور پر زہر اگلا گیا تھا اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح نے ٹریکٹوں کا جواب اس انجمن کے سپرد کیا گیا۔ چنانچہ پہلے ٹریکٹ اظہار الحق نمبر 1 کا جواب ’’خلافت احمدیہ‘‘ کے نام سے دیا گیا۔ دوسرے ٹریکٹ کا جواب ’’اظہار الحقیقۃ‘‘ کے نام سے دیا گیا۔

س: ان ٹریکٹوں کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح نے کون سا جملہ زائد لکھوایا؟

ج: یہ جوابات خود حضرت خلیفہ اوّل نے دیکھے اور اصلاح فرمائی اور یہ فقرہ بھی ایک جگہ زائد فرمایا ’’ہزار ملامت پیغام پر جس نے اپنی چٹھی شائع کر کے ہمیں پیغامِ جنگ دیا اور نفاق کا بھانڈا پھوڑ دیا۔‘‘

س: انجمن انصار اللہ کے علاوہ کس نے سوالات کے جوابات لکھے؟

ج: میر حامد شاہ صاحب نے ان سوالات کے جو، انہیں بھجوائے گئے تھے جوابات لکھے۔

س: حضرت مصلح موعود نے کن خطوط کا حوالہ دیا ہے جن میں حضرت خلیفہ اوّل کے متعلق سخت الفاظ استعمال کیے گئے تھے؟

ج: پہلا خط جس کا حضور نے حوالہ دیا ہے وہ سیّد محمد حسین صاحب جو فتنہ پردازوں کی صدر انجمن کے محاسب تھے نے سیّد حامد شاہ صاحب کو یکم اکتوبر 1909ء کو لکھا۔ دوسرا خط مرزا یعقوب بیگ صاحب جو ان کی صدر انجمن کے جنرل سیکرٹری تھے کا ہے جو 29 ستمبر 1909ء کو لکھا گیا۔ اس خط کا مضمون شیخ رحمت اللہ صاحب اور سیّد محمد حسین صاحب کے علم اور ان کی پسندیدگی سے بھیجا گیا۔

س: خواجہ صاحب نے انگلستان میں غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت کس طرح حاصل کی؟

ج: خواجہ صاحب نے یہ عذر پیش کر کے کہ انگلستان کے لوگ احمدیت سے واقف نہیں اور فرقہ بندی کا علم دینا مناسب نہیں۔ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھنے کی اجازت طلب کی۔ حضرت خلیفہ اوّل نے ان کی کمزوری کو دیکھ کر اجازت دے دی۔

س: خواجہ صاحب نے سب سے پہلے کس کے پیچھے نماز ادا کی؟

ج: سب سے پہلے انہوں نے ظفر علی خان ایڈیٹر ’’زمیندار‘‘ کے پیچھے نماز پڑھی۔

س: حضرت خلیفہ اوّل کے متعلق ’’پیغام صلح‘‘ نے کس طرح غلط بیانی سے کام لیا؟

ج: دسمبر 1913ء کے جلسہ پر آپ نے اپنی تقریر میں گمنام طور پر شائع کردہ ٹریکٹوں پر اظہار نفرت کیا۔ اس پر آپ کے مطلب کو بگاڑ کر ’’پیغام صلح‘‘ نے جھٹ پٹ شائع کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح نے ’’انصار اللہ‘‘ کی طرف سے شائع ہونے والے ٹریکٹوں پر اظہار نفرت کیا ہے تا کہ ان گمنام ٹریکٹوں کا اثر پھر قائم ہو جائے اور ان کے جوابات کا اثر زائل ہو جائے۔

س: ’’انصار اللہ‘‘ کی طرف سے ٹریکٹوں کے جوابات کی طباعت کی اجازت دیتے ہوئے خلیفہ اوّل نے کیا تحریر فرمایا؟

ج: آپ نے تحریر فرمایا: ’’اخلاص سے شائع کرو خاکسار بھی دعا کرے گا۔ اور خود بھی دعا کرتے رہو کہ شریر سمجھے یا کیفر کردار کو پہنچے۔‘‘

س: ’’مسند احمد‘‘ کے متعلق خلیفہ اوّل نے کیا فرمایا؟

ج: آپ نے فرمایا: ’’مسند احمد حدیث کی معتبر کتاب ہے بخاری کا درجہ رکھتی ہے مگر افسوس ہے کہ اس میں بعض غیر معتبر روایات امام احمد حنبل صاحب کے شاگرد اور ان کے بیٹے کی طرف سے شامل ہو گئی ہیں۔ جو اس پایہ کی نہیں ہیں۔ میرا دل چاہتا تھا کہ اصل کتاب کو علیحدہ کر لیا جاتا مگر افسوس کہ یہ کام میرے وقت میں نہیں ہو سکا اب شاید میاں کے وقت میں ہو جائے۔‘‘ یہ بات آپ نے مولوی محمد علی صاحب اور مولوی سرور شاہ صاحب کے سامنے فرمائی۔

س: آپ کی بیماری کے پیش نظر ڈاکٹروں نے کیا مشورہ دیا؟

ج: ڈاکٹروں نے فروری 1914ء میں مشورہ دیا کہ آپ قصبہ سے باہر کسی جگہ رہیں تا کہ کھلی ہوا کے مفید اثر سے فائدہ اٹھا سکیں۔ چنانچہ آپ مالیر کوٹلہ میں حضرت مسیح موعود کے داماد خان محمد علی خان صاحب کی کوٹھی کے ایک حصہ میں تشریف لے گئے۔

س: خلیفہ اوّل نے اپنے جانشین کے بارہ میں کب اور کیا وصیت کی؟

ج: آپ نے 4 مارچ 1914ء کو عصر کے وقت لیٹے لیٹے وصیت لکھی کہ میرا جانشین متقی ہو۔ ہر دلعزیز ہو عالم باعمل ہو اور قرآن و حدیث کا درس جاری رکھے۔

س: آپ نے اپنی وصیت لوگوں کو پڑھ کر سنانے کا کس کو کہا؟

ج: مولوی محمد علی صاحب سے تین بار آپ نے وصیت پڑھوائی۔

س: حضرت خلیفہ اوّل کی کب وفات ہوئی؟

ج: 13 مارچ 1914ء کو بروز جمعہ صبح کے وقت آپ کی وفات ہوئی۔

س: خلیفہ کا کیا کام ہوتا ہے؟

ج: خلیفہ کا کام روحانی تربیت، جماعت کو متحد رکھنا اور فساد سے بچانا اور انتظام کا قیام ہے۔

س: مولوی محمد علی صاحب نے خلیفہ اوّل کی وصیت سے کیا سلوک کیا؟

ج: مولوی محمد علی صاحب نے حضرت خلیفہ اوّل کی وفات پر ایک ٹریکٹ شائع کر کے آپ کی وصیت کی دھجیاں اڑا دیں تھیں۔ انہوں نے اس میں جماعت کو اکسایا تھا کہ آئندہ خلافت کا سلسلہ نہ چلے اور یہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی بیعت بطور خلیفہ کے نہ کی تھی بلکہ بطور ایک پیر اور صوفی کے۔ نیز میاں صاحب (مراد میاں محمود احمد صاحب) غیر احمدیوں کو کافر کہتے ہیں یہ بات درست نہیں اور تقویٰ کے خلاف ہے۔ ایسے شخص کو جماعت کا سربرآوردہ بنایا جاوے جو غیر احمدیوں کو کافر نہ کہتا ہو۔

س: مولوی محمد علی صاحب نے خلیفہ اوّل کو جماعت کا خلیفہ تسلیم کرنے کا اعلان کب کیا تھا؟

ج: حضرت مسیحِ موعود کی وفات پر اخبار ’’بدر‘‘ 2 جون 1908ء جلد 7 نمبر 22 صفحہ 6 پر اعلان شائع ہو چکا ہے۔

س: کتنے فیصد لوگوں نے خلیفہ کے حق میں رائے دی؟

ج: نوے فیصد سے زیادہ لوگوں نے رائے دی کہ خلیفہ ہونا چاہیے۔

س: خلافت ثانیہ کا انتخاب کب اور کیسے ہوا؟

ج: 14 مارچ 1914ء کو نماز عصر پڑھ کر خان محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ نے حضرت خلیفہ اوّل کی وصیت پڑھ کر سنائی اور لوگوں سے کہا کہ کسی شخص کو آپ کا جانشین تجویز کریں۔ اس پر لوگوں نے حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کا نام لیا۔ جس کے بعد مولوی محمد احسن صاحب نے ایک تقریر کی اور کہا کہ میرے نزدیک بھی یہی خلیفہ ہونے چاہئیں۔ اس پر لوگوں نے شور کیا کہ بیعت لی جائے۔

س: خلافت ثانیہ کے انتخاب کے وقت کتنے افراد کا مجمع تھا اور کتنوں نے بیعت کی؟

ج: ڈیڑھ سے دو ہزار کا مجمع تھا اور سوائے صرف پچاس آدمیوں کے سب نے بیعت کی۔

س: انتخاب خلافت پر مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کا کیا طرز عمل رہا؟

ج: مولوی صاحب اور ان کے رفقاء نے اس سب کارروائی کو منصوبہ قرار دیا اور تمام جماعت کو اطلاع دی کہ خلافت کا فیصلہ کوئی نہیں ہوا۔ قادیان میں جو کارروائی ہوئی سب دھوکا اور سازش کا نتیجہ تھا۔

س: مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کی طرف سے کس کی خلافت کیلئے کوشش کی گئی؟

ج: سیّد حامد شاہ صاحب کی نسبت تجویز کی گئی کہ ان کی خلافت کیلئے چالیس آدمی تیار کئے جائیں۔

س: ’’پیغام صلح‘‘ نے بیعت خلافت ثانیہ کے بارہ میں کس طرح غلط بیانی سے کام لیا؟

ج: پیغام صلح‘‘ 22 مارچ 1914ء کی اشاعت میں لکھتا ہے: ’’وہ لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح کی آنکھیں دیکھی ہوئی تھیں انہوں

نے اس قسم کی بیعت سے احتراز کیا اور حاضر الوقت جماعت میں سے نصف کے قریب لوگوں نے بیعت نہ کی۔"

س: قادیان میں مہاجرین کی تعداد کیا تھی اور کتنے افراد نے بیعت نہ کی؟

ج: قادیان میں مہاجرین کی تعداد تقریباً تین چار سو تھی اور ان میں سے صرف چار پانچ آدمی بیعت سے باہر رہے۔

س: مرزا یعقوب بیگ صاحب نے "اخبار عام" میں کیا اعلان کیا؟

ج: مرزا یعقوب بیگ صاحب سیکرٹری انجمن اشاعت اسلام لاہور نے اخبار عام لاہور میں اعلان لکھ دیا کہ کثیر التعداد حاضرین کو اس بات کا پتہ بھی نہیں کہ کون خلیفہ مقرر ہوئے ہیں۔

س: "انجمن انصار اللہ" کے ممبران کی تعداد کیا تھی اور کتنے افراد نے بیعت نہ کی؟

ج: "انجمن انصار اللہ" کے ممبران کی تعداد پونے دو سو سے کم تھی۔ ان میں سے کم سے کم دس افراد نے بیعت نہ کی اور مولوی محمد علی صاحب سے جا ملے۔

س: مولوی محمد علی صاحب قادیان سے جاتے ہوئے اپنے ساتھ کیا سامان لے گئے؟

ج: قریباً تین ہزار روپیہ کا سامان کتب وٹائپ رائٹر وغیرہ کی صورت میں ترجمہ قرآن کے نام سے ساتھ لے گئے۔

س: لاہور کو مولوی محمد علی صاحب کے جانے پر کس نام سے یاد کیا جانے لگا؟

ج: لاہور کو مولوی صاحب کے جانے پر "مدینۃ المسیح" کہا جانے لگا۔ اس بارہ میں منتظمین پیغام صلح کی وہ خواہش برآئی جو 10 مارچ 1914ء کے پرچہ میں شائع ہوئی جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"آخر حضرت مسیح موعود کے یہاں وفات پانے سے کچھ خصوصیت تو اسے (لاہور کو) بھی ملنی چاہیے"۔

س: مولوی محمد علی صاحب کے قادیان سے چلے جانے سے حضرت مسیح موعود کی کون سی الہامی پیشگوئی پوری ہوئی؟

ج: "کئی چھوٹے ہیں جو بڑے کئے جائیں گے اور کئی بڑے ہیں جو چھوٹے کئے جائیں گے پس مقام خوف ہے۔"

س: مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کے قادیان سے جانے سے پھر دوسری دفعہ حضرت مسیح موعود کا کونسا الہام پورا ہوا؟

ج: "اُخْرِجَ مِنْهُ الْيَزِيْدِيُّوْنَ" یعنی قادیان سے یزیدی لوگ نکالے جاویں گے۔

ایک دفعہ اس طرح کہ اصل باشندوں نے مسیح موعود کے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور دوسری دفعہ اس طرح کہ وہ لوگ جو اہل بیت مسیح موعود سے بغض و تعصب رکھ کر یزیدی صفت بن چکے تھے وہ قادیان سے حکمت الٰہی کے ماتحت نکالے گئے۔

حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے گلے لگایا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 8 مئی 87ء کے خطبہ جمعہ میں حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ کی وفات کی خبر کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

میرے لئے بطور خاص یہ ایک نہایت ہی صبر آزما خبر تھی کیونکہ حضرت پھوپھی جان کی خواہش تھی اور میں جانتا ہوں کہ یہ میری خواہش کے جواب میں تھی یعنی جو میرے دل میں ان کی محبت تھی اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ان کے دل میں یہ خواہش پیدا کی کہ وہ مجھے دوبارہ دیکھیں اور اپنے گلے لگائیں۔ چنانچہ انہوں نے بارہا اپنے خطوں میں اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ میں دوبارہ تمہیں دیکھوں اور خود گلے لگا سکوں۔

اس ضمن میں حضور نے اپنے چند روز قبل دیکھے ہوئے ایک خواب کا ذکر فرمایا جس میں حضرت بوزینب بیگم صاحبہ (والدہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب) خواب میں آئی ہیں اور حضور سے گلے لگتی ہیں اور اس کے بعد یہ مضمون ظاہر ہوتا ہے کہ وہ خود نہیں ملنے آئیں بلکہ ملانے آئی ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک خیمے میں سے حضرت سیدہ نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ باہر آتی ہیں اور حضور کو ایک لمبے وقت تک گلے لگاتی ہیں کہ حقیقت کا خیال ہونے لگتا ہے۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ اس سے طبیعت میں غم بھی پیدا ہوا کیونکہ حضرت بوزینب بیگم صاحبہ کی آمد میں غم کی خبر تھی لیکن میری توجہ اس طرف نہیں گئی کہ یہ آپ کی شدید خواہش کی تکمیل کا اظہار ہوا ہے اور یہ آخری معانقہ ہے۔

(ضمیمہ ماہنامہ انصار اللہ مئی 87ء ص3)

س: تائید خلافت میں حضرت مسیح موعود کا کونسا الہام پورا ہوا؟

ج: "اِنِّیْ مَعَکَ وَمَعَ اَھْلِکَ" مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کے رسوخ اور جماعتی کاموں پر تسلط کے باوجود خدا تعالیٰ نے اپنے زبردست نشانوں سے خلیفہ ثانی کی تائید ونصرت فرمائی۔

س: خلافت کے بارہ میں حضرت خلیفہ ثانی نے کیا فرمایا؟

ج: "خلافت اس کا لگایا ہوا درخت ہے اس کو کوئی نہیں کاٹ سکتا۔"

س: خواجہ کمال الدین صاحب کے خلیفہ کے اختیارات کے متعلق سوال پر حضرت مصلح موعود کا کیا جواب تھا؟

ج: آپ نے فرمایا: "اختیارات کے فیصلہ کا وہ وقت تھا جب ابھی بیعت نہ ہوئی تھی جب حضرت خلیفہ اوّل نے صاف صاف کہہ دیا ہے کہ اب تم کو میری پوری اطاعت کرنی ہوگی تو اب یہ سوال ہی بے معنی ہے۔"

☆☆☆

میرِ کارواں

مجھے کیا خوف دنیا سے مجھے کیا غم حوادث کا
میرے سر پہ ہے جب تک سائباں قائم خلافت کا

خدا کی خاص ہے نظرِ عنایت آج کل جس پہ
ہماری گردنوں میں ہے جوا اس کی اطاعت کا

وہ ہر فردِ جماعت کے دلوں کی دھڑکنوں میں ہے
خزینہ ہے دعاؤں کا محافظ ہے جماعت کا

دل و جاں سے میری وابستگی اِک ناخدا سے ہے
بھنور میں آ نہیں سکتا سفینہ میری قسمت کا

خدا سے دُور ہوتی جا رہی ہے آجکل دنیا
علَم تھاما ہوا ہے آج تُو نے ہی ہدایت کا

چُنا تجھ کو خدا نے باغبانِ گلشنِ احمد
کہ میرِ کارواں ہے تُو مسیحا کی جماعت کا

مسیحِ پاک کے فرمان کا ہر لفظ سچ نکلا
کہ تُو ہے ایک تابندہ نشاں اس کی صداقت کا

نظامِ نو سے وابستہ ہے خادمؔ امن دنیا کا
زمانہ ہے فقط محتاج اب تیری قیادت کا

یونس احمد خادمؔ

☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85595 میں مفلحہ سلیم

بنت رانا سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90-190 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ مفلحہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 85596 میں مظفر احمد

ولد چوہدری محمود احمد قوم ...... پیشہ انجینئرنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/87000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت Ascabe مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد ولد قریشی عبدالرزاق

مسل نمبر 85597 میں عرفان احمد

ولد عبدالمنان قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/235000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت باجوہ ولد چوہدری طاہرے باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 85598 میں

Nasir ud Deen Obaidullah

ولد بشیر الدین عبیداللہ قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پراپرٹی 10 عدد مالیتی -/3225000 پاؤنڈ کا 1/3 حصہ (2) کاروباری سرمایا -/540000 پاؤنڈ کا 1/3 حصہ (3) مکان واقع ریلوے روڈ ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nasir ud Deen Obaidullah۔گواہ شد نمبر 1 عبدالاحد خان۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم عبیداللہ

مسل نمبر 85599 میں سید کلیم اللہ صادق

ولد سید مجیب اللہ صادق قوم سید پیشہ Orthodentist عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/180000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید کلیم اللہ صادق۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم رضوان ڈار ولد عبداللطیف ڈار۔ گواہ شد نمبر 2 سید مجیب اللہ صادق والد موصی

مسل نمبر 85600 میں کوثر پروین

زوجہ لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/240 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم سپورٹ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کوثر پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی داؤد احمد مربی سلسلہ ولد قریشی عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا سلیم احمد ولد رانا بشیر احمد

مسل نمبر 85601 میں عثمان احمد

ولد مودود احمد جان قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/2600000 روپے میں شرعی حصہ (والدہ 3 بہنیں اور ایک بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الیئق ولد منیر احمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 2 عفان بن ظفر ولد محمد کریم ظفر

مسل نمبر 85602 میں محمد علی

ولد غلام قادر قوم مغل پیشہ میسن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی ۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام قادر والد موصی

مسل نمبر 85603 میں محمد عمران

ولد غلام قادر قوم مغل پیشہ میسن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام قادر والد موصی

مسل نمبر 85604 میں داؤد احمد

ولد محبوب احمد قوم جٹ وریاہ پیشہ ٹیلرنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/125000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 85605 میں عباس علی شاکر

ولد فتح محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ر ایکڑ واقع ہارون آباد اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) مکان 5 مرلہ واقع ہارون آباد اندازاً مالیتی -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عباس علی شاکر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 85606 میں امتہ السلام

زوجہ محمد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/750000 روپے (2) طلائی بالیاں بوزن 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/9000 روپے (3) حق مہر -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بسراء ایڈوکیٹ۔ گواہ شد نمبر 2 سید احمد

مسل نمبر 85607 میں محمد احمد

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/750000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بسراء ایڈووکیٹ ۔ گواہ شد نمبر 2 سید احمد

مسل نمبر 85608 میں ماسٹر محمد اصغر

ولد محمد شریف قوم جٹ سراء پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پنشن کی رقم سے خرید کردہ پلاٹ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ مالیتی اندازاً -/450000 روپے (2) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 + 3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماسٹر محمد اصغر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد فہیم ولد محمد اشرف

مسل نمبر 85609 میں صغریٰ بی بی

زوجہ ماسٹر محمد اصغر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد اصغر خاوند موصیہ

مسل نمبر 85610 میں صبغۃ الرحمٰن

ولد ملک نور احمد سوبھی قوم سوبھی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صبغۃ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ایاز احمد ولد ملک نور احمد سوبھی

مسل نمبر 85611 میں ھبۃ النصیر

بنت عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مصور احمد ناصر ولد عبدالقدیر قمر

مسل نمبر 85612 میں آصف بن طاہر

ولد طاہر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف بن طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد طاہر ولد طاہر احمد خالد

مسل نمبر 85613 میں سدرۃ الاسلام

بنت طاہر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹاپس مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرۃ الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد طاہر

مسل نمبر 85614 میں شکریہ بیوی

زوجہ حافظ فیاض حسین قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکریہ بیوی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20683۔ گواہ شد نمبر 2 افضل محمود ولد محمود احمد مبشر

مسل نمبر 85615 میں امتیاز احمد

ولد ریاض حسین قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا ایکڑ 10 مرلے واقع کاواں والی چاہ سردار والا اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد امیر عبداللہ

مسل نمبر 85616 میں انور بی بی

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے (2) زرعی اراضی 4 کنال واقع چک نمبر 373/E.B وہاڑی اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انور بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ممتاز چٹھہ ولد محمد نواز چٹھہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد حسین رانا وصیت نمبر 38209

مسل نمبر 85617 میں نفیسہ ترنم

زوجہ ایاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/30400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نفیسہ ترنم۔ گواہ شد نمبر 1 صباحت اللہ ولد ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری ضیاء اللہ خان

مسل نمبر 85618 میں فراست النساء

بنت چوہدری صادق علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے اندازاً مالیتی -/340000 روپے (2) بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فراست النساء۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری صادق علی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صباحت اللہ ولد ایاز احمد

مسل نمبر 85619 میں اُم الکلام

بنت چوہدری عزیز احمد باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال برگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 1/2 کنال واقع واپڈا کالونی اسلام آباد مالیتی -/250000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی ایک کنال پندرہ مرلے واقع تلونڈی موسیٰ خان مالیتی -/29000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 9 کنال ڈیڑھ مرلہ واقع چک نمبر 316 ج۔ب مالیتی -/227000 روپے (3) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت انوسٹمنٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7700 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اُم الکلام۔ گواہ شد نمبر 1 منصور کرشن باجوہ ولد چوہدری عزیز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشیدہ منصور وصیت نمبر 16298

مسل نمبر 85620 میں سلیمہ حمید

زوجہ حمید احمد ظفر قوم شیخ قانون گو پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سی ٹیک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے (2) نقد رقم -/6700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد ظفر ولد حمید احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 85621 میں لقمان شہزاد

ولد محمد حسین قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد عبدالحق۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر لیاقت علی ولد محمد حسین

مسل نمبر 85622 میں محمد اشرف

ولد محمد حسین قوم گھمن جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ا ایکڑ واقع کوٹ گھمن اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) زرعی اراضی 3/ا ایکڑ واقع جعفر آباد اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) حویلی برقبہ 3 کنال واقع کوٹ گھمن اندازاً مالیتی -/250000 روپے (4) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد افضل

مسل نمبر 85623 میں عصمت اللہ وھاب

ولد عبدالوھاب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت اللہ وھاب۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سلیم ولد سلیم احمد صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب

مسل نمبر 85624 میں عائشہ صدیقہ

بنت غلام مصطفیٰ اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد دین ولد فتح علی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد مرتضیٰ ولد غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 85625 میں یاسمین اختر

زوجہ منور احمد تحسین قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی لوہاراں مغربی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6724 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد دین ولد فتح علی۔ گواہ شد نمبر 2 احمد مرتضیٰ ولد غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 85626 میں رشید احمد گوجر

ولد نذر احمد سندھی (مرحوم) قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 11 مرلے واقع ریلو کے مالیتی -/250000 روپے (2) مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دودھ فروخت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد منصور ولد رشید احمد

مسل نمبر 85627 میں عشرت بی بی

زوجہ غلام احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36925۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 85628 میں غلام احمد

ولد اللہ بخش قوم راجپوت چوہان پیشہ کاشتکاری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) 6 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (جس پر بچوں نے مکان بنایا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش وصیت نمبر 36923۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 85629 میں اشفاق احمد

ولد محمد صادق قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 کنال 11 مرلہ مالیتی -/826000 روپے (2) مشترکہ مکان 15 مرلہ مالیتی -/350000 روپے (3) مشترکہ حویلی ایک کنال 10 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 افضل احمد ولد غلام محمد شہید

مسل نمبر 85630 میں ظریف احمد

ولد خلیل احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جت والا لودھراں شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 12 کنال 10 مرلہ واقع جت والا (2) ایک عدد مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد ملک خلیل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85631 میں محمد رفیق

ولد ملک خلیل احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جت والا لودھراں شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 12 کنال 10 مرلہ واقع جت والا اندازاً مالیتی -/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد ملک خلیل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85632 میں مختار احمد

ولد عبدالقدیر قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ ایکڑ چاہ بی بی والا اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے فی ایکڑ (2) مویشی اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 46099

مسل نمبر 85633 میں شرافت احمد

ولد محمد حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی آباد 4/ ایکڑ واقع چاہ بی بی والا مالیتی اڑھائی لاکھ روپے فی ایکڑ (2) زرعی اراضی غیر آباد 6/ ایکڑ واقع چاہ بی بی والا مالیتی ایک لاکھ روپے فی ایکڑ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرافت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن ولد شیخ صدیق احمد

مسل نمبر 85634 میں خلیل احمد

ولد علی محمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 46099۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157

مسل نمبر 85635 میں بشیر احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/300000 روپے فی ایکڑ (2) مویشی مالیتی اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 46099۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157

مسل نمبر 85636 میں عبدالمجید

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی اندازاً 3 لاکھ روپے فی ایکڑ (2) مویشی مالیتی اندازاً 135000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ ٹھیکہ مبلغ 36000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 46099 گواہ شد نمبر 2 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157

مسل نمبر 85637 میں نصیر احمد

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چاہ بی بی والا اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے فی ایکڑ (2) مویشی مالیتی اندازاً 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 36000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 46099

مسل نمبر 85638 میں منیر احمد

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ چاہ بی بی والا اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے فی ایکڑ (2) مویشی اندازاً مالیتی 55000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 36000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 46099

مسل نمبر 85639 میں عبدالرشید

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چاہ بی بی والا اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے فی ایکڑ (2) مویشی اندازاً مالیتی 55000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 36000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 46099

مسل نمبر 85640 میں عبدالحمید

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بی بی والا ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چاہ بی بی والا اندازاً مالیتی اڑھائی لاکھ روپے فی ایکڑ (2) مویشی اندازاً مالیتی 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 26000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور بھٹی وصیت نمبر 30157

مسل نمبر 85641 میں حفیظ اللہ باجوہ

ولد شکر دین قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت 1975ء ساکن چک نمبر 48 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ اندازاً مالیتی 1200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 52000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ججہ ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 انصر محمود عابد مربی سلسلہ ولد نواب دین

مسل نمبر 85642 میں غلام احمد باجوہ

ولد غلام قادر (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع چک نمبر 63/D.B مالیتی اندازاً 850000/- روپے (2) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع چک نمبر 312 ج۔ ب مالیتی اندازاً 400000/- روپے (3) رہائشی مکان چک نمبر 63/D.B مالیتی اندازاً 300000/- روپے (4) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ 68000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 85643 میں محمد افضل باجوہ

ولد خورشید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی۔ بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ 6 کنال مالیتی 84500/- روپے (2) مکان (مشترکہ 3 بھائی) مالیتی 500000/- روپے (3) ٹریکٹر (مشترکہ 3 بھائی) مالیتی 200000/- روپے (4) موٹر سائیکل (مشترکہ 3 بھائی) مالیتی 23000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 85644 میں عبدالغفار بلال

ولد محمد عبدالرزاق قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 27000/- روپے سالانہ بصورت زمیندارہ ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار بلال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرزاق ولد حاجی عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ ولد عبدالستار

مسل نمبر 85645 میں عصمت اللہ

ولد محمد علی (مرحوم) قوم دھدراجٹ پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 29 کنال 8 مرلے چک نمبر 192 مراد مالیتی اندازاً 1100000/- روپے (2) بنجر اراضی ساڑھے چودہ ایکڑ راجن پور مالیتی اندازاً 150000/- روپے (3) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع چک نمبر 311 ج۔ ب کملے اندازاً مالیتی 60000/- روپے (4) ڈیڑھ مرلہ کمرشل پلاٹ واقع چھونا والا بہاولپور مالیتی 15000/- روپے (5) 9 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً 100000/- روپے (6) مویشی اندازاً مالیتی 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ 36000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عصمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مسعود الحسن معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 85646 میں عقیل احمد

ولد اکبر علی (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ ...... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جالندھر کالونی حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 8 مرلہ واقع حاصلپور مالیتی اندازاً 160000/- روپے (2) 25 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 192 مراد کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً 3900000/- روپے (3) 10 ایکڑ زرعی اراضی واقع گوجرہ کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ 80000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرہاد احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 85647 میں نصیر احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ پلاٹ واقع ٹیکسلا مالیتی 800000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حفیظ احمد ولد چوہدری صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید عابد محمود شاہد ولد سید مقصود احمد شاہ

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم خالد نوید صاحب سیکرٹری وقف نو بھاٹی گیٹ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم عنایت احمد خالد واقف نو نے ناظرہ قرآن کریم تین سال اور گیارہ ماہ کی عمر میں مکمل کیا ہے بچے نے ناظرہ قرآن کریم 4 ماہ میں مکمل کیا ہے۔ بچے نے قرآن مجید اپنی والدہ صدر لجنہ حلقہ موہنی روڈ سے پڑھا۔ مورخہ 4 جولائی 2008ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی جس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مکرم مربی صاحب حلقہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم عنایت احمد خالد مکرم عبدالسلام صاحب مرحوم ڈنگہ کا پوتا اور مکرم محمد بشیر صاحب سوک کلاں حال ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کے نور سے منور کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب محاسب جماعت احمدیہ فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا منجھلا بیٹا عزیزم محمد انور حفیظ قریباً 20 روز سے بیمار ہے اس کے دونوں ہاتھوں اور تمام انگلیوں پر زخم اور پھنسیاں نکل آئی ہیں اور اس بیماری کا حملہ پاؤں پر بھی ہوا ہے۔ خود کھانے پینے سے بھی قاصر ہے چلنا بھی مشکل ہے ڈاکٹروں نے ایگزیما تشخیص کیا ہے بیماری کا حملہ شدید ہے ہومیو پیتھک علاج جاری ہے اب چند روز سے کچھ افاقہ ہے کامل شفایابی کیلئے تمام احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

کامیابی

مکرم فرخ احمد کامران صاحب سہگل کالونی جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم کاشف احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے O Level میں 8As حاصل کئے ہیں۔ مکرم کاشف احمد صاحب وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں اور مکرم چوہدری محمد رشید صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر دارالصدر شمالی ربوہ کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد رشید احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور وقف کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرمہ شگفتہ شاہین صاحبہ زوجہ مکرم محمد اکبر فاروق صاحب نے اکتوبر 2004ء میں 58/A ناصر آباد جنوبی ربوہ سے وصیت کی درخواست دی تھی۔ اس کے بعد شروع وصیت سے لے کر اب تک دفتر کے ساتھ رابطہ نہیں۔ اگر ان کا کوئی عزیز رشتہ دار یا مکرمہ موصیہ صاحبہ خود اس اعلان کو پڑھیں۔ تو براہ مہربانی فوری طور پر دفتر کو اپنے ایڈریس سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم ڈاکٹر حنیف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم ناصر احمد وڑائچ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے تین بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عادل ناصر وڑائچ تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے دین کا خادم بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم حافظ بشارت احمد غنی صاحب ترکہ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ)

مکرم حافظ بشارت احمد غنی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ بنت مکرم منشی سبحان علی صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام درج ذیل تفصیل کے مطابق قطعات کا حصہ الاٹ ہے۔

(1) قطعات نمبر 25/19-18-17 محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں سے صرف 2 مرلہ 136 مربع فٹ جبکہ (2) قطعہ نمبر 9/1 محلہ دارالیمن ربوہ کل رقبہ ایک کنال میں سے صرف 226.87 مربع فٹ الاٹ ہیں۔ ان قطعات میں سے والدہ صاحبہ کا حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرم عبدالمجید نیاز صاحب (خاوند)
(2) مکرمہ راشدہ مومن حمید صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ لبنیٰ ساجد صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم فخر احمد غنی صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ حسنیٰ مقبول احمد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

عائلی جھگڑوں کی ایک وجہ توکل میں کمی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 15۔اگست 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

پھر میاں بیوی کے جھگڑے ہیں یہ بھی توکل میں کمی کی وجہ سے ہی ہوتے ہیں۔ اور اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ عورتوں میں قناعت کا مادہ کم ہوتا ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ اپنے خاوند کی جیب کو دیکھتے ہوئے اپنے ہاتھ کھولے، اپنے دوستوں، سہیلیوں یا ہمسایوں کی طرف دیکھتی ہیں جن کے حالات ان سے بہتر ہوتے ہیں۔ اور پھر خرچ کر لیتی ہیں، پھر خاوندوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ اور دو۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت مزید بگڑتی ہے اور اس قدر بے صبری کی حالت اختیار کر لیتی ہے کہ بعض دفعہ باوجود اس کے کہ دو دو تین تین بچے بھی ہو جاتے ہیں لیکن اس بے صبری کی قناعت کی وجہ سے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل نہ ہونے کی وجہ سے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دنیاداری کے خیالات سے ہی اپنے دماغوں کو بھرے رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر اس وجہ سے یقین بھی کم ہو جاتا ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ پر یقین نہ ہو تو پھر اس کے سامنے جھکتے بھی نہیں، اس سے دعا بھی نہیں کرتے۔ تو یہ ایک سلسلہ جب چلتا ہے تو پھر دوسرا سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے۔ اور پھر جو اللہ تعالیٰ کی طرف جھکنے والے نہ ہوں ان پر توکل کیسے رہ سکتا ہے۔ تو ایسی عورتیں پھر اپنے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں۔ خاوندوں سے علیحدہ ہونے کے مطالبے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور پھر جیسا کہ میں نے کہا کہ ایک برائی سے دوسری برائی پیدا ہوتی چلی جاتی ہے لیکن یہ صرف عورتوں کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایسے مرد بھی ہیں جن کو میں کہوں گا، جن میں غیرت کی کمی ہے جو اپنی بیوی سے مطالبے کر رہے ہوتے ہیں کہ تم جہیز میں جو زیور لائی ہو مجھے دو تا کہ میں کاروبار کروں۔ یا جو رقم اگر نقد ہے تو وہ مجھے دو تا کہ میں اپنے کاروبار میں لگاؤں۔ اگر تو میاں بیوی کے تعلقات محبت اور پیار کے ہیں تو آپس میں افہام و تفہیم سے عورتیں دے بھی دیتی ہیں۔ لیکن اگر عورت کو پتہ ہو کہ میرا خاوند نکھٹو ہے، اس میں اتنی استعداد ہی نہیں ہے کہ وہ کاروبار کر سکے اور یہ احساس ہو کہ کچھ عرصہ بعد میرا جو اپنا سرمایہ ہے، رقم ہے وہ بھی جاتی رہے گی اور گھر میں پھر فاقہ زدگی پیدا ہو جائے گی اور وہی حالات ہو جائیں گے تو وہ نہیں دیتیں اور اس سے لڑائی جھگڑے بڑھتے ہیں۔ پھر یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض دفعہ تھوڑی بے غیرتی کی حد آگے بھی چلی جاتی ہے جب ایک دفعہ بے غیرت انسان ہو جائے تو یہ مطالبہ ہو جاتا ہے کہ بیوی کو کہا جاتا ہے کہ تمہارا باپ کافی پیسے والا ہے، امیر ہے اس لئے مجھے اتنی رقم اس سے لے کر دو تا کہ میں کاروبار کروں۔ اور اس میں لڑکے کے گھر

باقی صفحہ 12

حضرت شیخ مولوی فضل حسین صاحب احمد آبادی۔ جہلم رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

ولادت: 1875ء

بیعت: 1896ء

وفات: 25/اگست 1957ء

ان کا اصل نام مولوی فضل الٰہی تھا۔ حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی کے والد ماجد کا نام میاں کرم دین صاحب تھا۔ آپ خاندان مغلیہ میں سے تھے۔ 1857ء میں دلی چھوڑ کر پنجاب آگئے تھے اور احمد آباد میں دریائے جہلم کے دوسرے کنارے (بھیرہ کے شمال مغربی جانب) آباد ہوئے اور باقی عمر یاد الٰہی میں گزاری۔ میاں کرم دین صاحب کے ہاں ایک یہی لڑکا ہوا جسے حضرت اقدس کے ابتدائی رفقاء میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت مولوی صاحب نے اورینٹل کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی۔

تعلیم کے بعد سرگودھا میں ٹھیکیدار کا کام شروع کیا تھا جس میں نمایاں کامیابی ہوئی۔ اپنے مکان کے ساتھ بیت احمدیہ بنوائی۔ اردگرد کے چکوک میں جماعتیں قائم کیں بعد میں آپ قادیان آگئے اور تقسیم ہند کے بعد پاکستان آگئے اور لاہور میں مقیم ہوئے۔ قادیان میں تعمیرات کے فرائض سرانجام دیئے۔

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے حضرت اقدس کے معاصر علماء میں آپ کا تذکرہ کیا ہے جنہوں نے حضرت اقدس کی بیعت کی۔

آپ کی وفات 25/اگست 1957ء میں بعمر 82 سال ہوئی۔

اعلیٰ قربانیوں کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر فرمایا کہ:

''تم اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار ہو جاؤ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو مشکلات اور تکالیف برداشت کر سکو اور جب تمہارے پاس مال ہو گا تو اعلیٰ قربانی کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہو سکتا لیکن جب دل کی قربانی ہو گی اور تمہارے پاس مال بھی ہو گا تو اسے تم پیش کر سکو گے۔''

(مطالبات ص 24)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم مطالبے کو سمجھنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

خبریں

نئے صدر کا انتخاب 6 ستمبر کو ہوگا

الیکشن کمیشن نے ملک کے نئے صدر کے انتخاب کے لئے شیڈیول جاری کردیا جس کے مطابق پولنگ 6 ستمبر کو ہوگی۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن کنور دلشاد نے پریس بریفنگ میں صدارتی انتخاب کے شیڈیول کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ کاغذات نامزدگی 26۔اگست دن 12 بجے تک الیکشن کمیشن اسلام آباد اور چاروں صوبائی ہائیکورٹس کے چیف جسٹس صاحبان کے دفاتر میں جمع کئے جائیں گے۔ 28/اگست کو کاغذات کی جانچ پڑتال ہوگی اور 30/اگست کو حتمی فہرست جاری کر دی جائیگی

یکم ستمبر سے گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے

یکم ستمبر سے گھڑیاں دوبارہ ایک گھنٹہ پیچھے کردی جائیں گی۔ نجی ٹی وی کے مطابق وفاقی حکومت نے یکم ستمبر سے گھڑیاں ایک گھنٹہ پیچھے کرنے کی تصدیق کردی ہے۔ دوسری جانب پیپکو ذرائع کا کہنا ہے کہ گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے بڑھانے کا مقصد بجلی کی بچت تھی جس میں ناکامی رہی اور لوڈشیڈنگ میں بھی کمی نہیں کی جاسکی۔

ہنگو اور باجوڑ فورسز سے جھڑپیں، دھماکہ 30 افراد ہلاک

ہنگو اور باجوڑ ایجنسی میں سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں 2 خودکش بمباروں سمیت 23 جنگجو ہلاک ہوگئے۔ طالبان کی گاڑی بم دھماکے سے اڑادی گئی جس سے 7/افراد مارے گئے۔

سوات، چار باغ میں پولیس سٹیشن پر خودکش حملہ

سوات کے علاقے چار باغ میں 23۔اگست 2008ء کو صبح 6 بجے ایک پولیس سٹیشن پر خودکش حملے کے نتیجے میں 15 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی پولیس سٹیشن سے ٹکرادی۔ ٹی وی نیوز چینلز کے مطابق تحریک طالبان پاکستان نے حملہ کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔

بقیہ صفحہ 11

والے بھائی بہن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں جو اس کو اکساتے رہتے ہیں کہ تم اس رقم کا مطالبہ کرو۔ تو گویا اب لڑکی کے پورے سسرال کو پالنا اس کی ذمہ داری ہو جاتی ہے۔ تو ایسے لوگ جو اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں وہ ہمیشہ وہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھکنے والے اور اس پر توکل نہ کرنے والے اور اس کے احکامات اور تعلیم پر عمل نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی عبادات، جو حق ہے عبادت کرنے کا اس طرح نہ کرنے والے ہوں ان میں کبھی توکل پیدا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور پھر جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ جب عائلی معاملات میں ایسے حالات پیدا ہو جائیں تو ان حالات میں بھی عورتوں پر ہی ظلم یہ ہوتا ہے کہ اگر مردوں کی ڈیمانڈ (Demand) پوری نہ کی جائیں تو ان کو گھر سے نکال دیا جاتا ہے اور بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے۔ اور یہ ایسی صورت حال ہے جو سامنے آتی ہیں جن کا میں ذکر کر رہا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور ایسے گھروں کو عقل اور سمجھ سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر گھر، ہر احمدی گھرانہ پیار اور محبت اور الفت کا نمونہ دکھانے والا ہو۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 250)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 25 اگست

طلوع فجر	5:11
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	7:44

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

خوشخبری احباب جماعت کے لئے

4 فٹ ڈش بمعہ ڈیجیٹل ریسیور تمام مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں یہ آفر محدود مدت تک ہے۔ نیز UPS ایک سال کی وارنٹی کے ساتھ بارعایت خرید فرمائیں۔

طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

نواز سیٹلائٹ فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور

0300-9419235-042-7351722

گریس فارما پاکستان

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز

91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327

www.icci.org.pk/icp/ basit@icpp.icci.org.pk

FD-10